الجواھر اللامعۃ اردو شرح مقدمۃ الجزریۃ

تالیف: مولانا قاری محمد یعقوب۔صفحات: 288۔طباعت: مناسب ،کارڈ کور قیمت: لکھی نہیں۔ملنے کا پتا: مکتبہ رحمانیہ، محلہ جنگی پشاور۔فون: 0302.6209815

صاحب مقدمہ جزریہ شمس الائمہ ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف بن عمر الجزری رحمہ اللہ ہیں۔آپ رمضان المبارک ۷۵۱ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے۔پڑھنے لکھنے کی عمر میں پہنچے تو مکتب میں داخل کرادیا گیا۔۱۳ برس کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کرلیا۔اس کے بعد آپ حصول تجوید وقراءات کی طرف متوجہ ہوئے، اوراس میں درجہ کمال حاصل کیا۔آپ نے حدیث، فقہ، اصول، افتاء، معانی وبلاغت اور شاعری کی وادیوں میں قدم رکھا اور کامران ہوئے، البتہ آپ کا اختصاص تجوید وقراءات ہی رہے۔اس سلسلے میں آپ نے اپنا لافانی مقدمہ جزریہ منظوم فرمایا۔

مقدمہ جزریہ علم تجوید کا اہم سنگ میل ہے۔جو منظوم ہے اوراسے تجوید وقراءات کے طلبہ زبانی یاد کرتے ہیں۔چوں کہ منظوم ہے اس لیے اس میں اختصار اور دِقت نمایاں ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس کی بے شمار شرحیں لکھی گئیں۔جن سے اس مقدمے کی اہمیت وافادیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

حضرت مولانا قاری محمد یعقوب صاحب زید مجدہم شعبہ حفظ، اور تجوید وقراءات کے جید استاذ ہیں، اور ان کی اس فن پر متعدد کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں، انہوں نے قبل ازیں مقدمہ جزریہ کا پشتو ترجمہ لکھا تھا، اب وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے مطابق کو سامنے رکھتے ہوئے مقدمہ جزریہ کی اردو شرح الجواھر اللامعیہ کے نام سے لکھی ہے۔قاری صاحب موصوف اپنے مقدمے میں لکھتے ہیں کہ اس شرح میں طویل مباحث سے گریز کیا گیا ہے۔وفاق کے وہ طلبہ جو خلاصۃ التجوید، جمال القرآن، اور فوائد مکیہ پڑھ چکے ہیں ان کے لیے نظم حل کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبہ کو نئی چیزیں بھی معلوم ہوتی جائیں۔۔۔بہر حال اس فن پر مذکورہ شرح بہت مناسب اور قابل التفات ہے۔

☆☆☆